صرف احمدی احباب کیلئے

صدقہ گناہ کی آگ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (ترمذی ابواب الایمان)

صدقہ وخیرات

آیات، احادیث، ارشادات

" خاص طور پر پاکستان کے احمدیوں کو اس طرف پہلے سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خالص ہو کر اللہ کے آگے جھکیں۔ نوافل ادا کریں۔ صدقات دیں۔ روزے رکھیں۔ دعاؤں کے بغیر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لائے بغیر ہمارے لئے اور کوئی راستہ نہیں "

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات 2016ء

صدقہ وخیرات بلاؤں کو دُور کر دیتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: "اس سے ایک سبق ملتا ہے کہ تقدیر کو اللہ بدل دیتا ہے اور رونا دھونا اور صدقات (یہ جو حضرت یونسؑ کی قوم کا واقعہ ہوا تھا یہ اس بارے میں ہے) فرد قرارداد جرم کو بھی ردّی کر دیتے ہیں"۔ (م 155/1) یعنی اگر کوئی فیصلہ ہو بھی گیا ہو تب بھی وہ بدلا جاتا ہے۔ پس صدقہ خیرات اور دعا بلاؤں کو دور کر دیتا ہے۔ (خ ج 26 نومبر 2004ء)

ہر قوم کے لوگ بلا کے وقت صدقہ کرتے

تمام نبیوں کی زبانی خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ جب کسی بلا کے نازل ہونے کی کسی کی نسبت کوئی پیشگوئی ہو اور وہ لوگ ڈر جائیں اور دل ان کا خوف سے بھر جائے اور خدا تعالیٰ سے دُعا یا صدقہ خیرات سے رحم چاہیں تو خدا تعالیٰ رحم کرتا ہے۔ اور اسی اصول کے موافق ہر ایک قوم کے لوگ کسی بلا کے وقت صدقہ خیرات کیا کرتے ہیں۔

(رخ 23-431)

موت کی خبر نہیں اس لئے ہر وقت صدقہ کرو

اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے اے میرے ربّ! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدّت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔ (سورۃ منافقون:11)

صدقات سے مشکلات دور ہوں گی

کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک **خاص طور پر روزے رکھیں ، دعائیں کریں ، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔** کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدّت آتی جا رہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلّائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت انشاء اللہ تعالیٰ نازل ہو گی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہو جائیں گی۔

(خ ج 12 فروری 2016ء)

☆☆☆☆☆☆

صدقہ کب کرنا چاہئے

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہا :اے اللہ کے رسول! ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو اور مال کی ضرورت اور حرص رکھتا ہو۔غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔صدقہ و خیرات میں ایسی دیر نہ کر مبادا جب جان حلق تک پہنچ جائے تو کہے کہ فلاں کو اتنا دے دو اور فلاں کو اتنا۔حالانکہ وہ مال اب تیرا نہیں رہا۔وہ فلاں کا ہو ہی چکا ہے۔یعنی مرنے والے کا اختیار تو اس سے نکل گیا۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل صدقۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، اچھا صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم حاصل کرے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

(سنن ابن ماجہ باب ثواب معلم الناس الخیر)

صدقہ خیرات سے بلا رد کی جائے گی

دعاؤں اور صدقات کا آپس میں بڑا گہرا تعلق ہے۔جب اللہ تعالیٰ کا بندہ خالص ہو کر اس کے سامنے جھکتا ہے اور اس سے بخشش اور معافی طلب کرتا ہے تو وہ بھی اس پر رحم اور فضل کی نظر ڈالتا ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ خداتعالیٰ کا یہ ارادہ ہے کہ اگر کوئی شخص توبہ، استغفار یا دعا کرے یا صدقہ خیرات دے تو بلا رد کی جائے گی۔

جب دعاؤں کے ساتھ صدقہ و خیرات کی طرف توجہ دیں یا صدقہ و خیرات کے ساتھ دعاؤں کی طرف توجہ دیں کیونکہ بعض لوگ صرف صدقہ کر دیتے ہیں وہ ان کو آسان لگتا ہے، نمازوں اور دعاؤں کی طرف توجہ کم ہوتی ہے، دونوں چیزیں اگر ملائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل بہت تیزی سے فرماتا ہے۔

(خ ج 26 نومبر 2004ء)

صدقات سے بلا ٹل جاتی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ والسلام فرماتے ہیں کہ: " تمام مذاہب کے درمیان یہ امر متفق ہے کہ صدقہ خیرات کے ساتھ بلا ٹل جاتی ہے۔اور بلا کے آنے کے متعلق اگر خداتعالیٰ پہلے سے خبر دے تو وہ وعید کی پیشگوئی ہے۔پس صدقہ و خیرات سے اور توبہ کرنے اور خداتعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے وعید کی پیشگوئی بھی ٹل سکتی ہے"۔یعنی جو انبیاء کی طرف سے ایسی پیشگوئیاں ہوں جن میں انذار بھی ہو وہ بھی ٹل جاتی ہیں۔

" ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس بات کے قائل ہیں کہ صدقات سے بلا ٹل جاتی ہے۔ہندو بھی مصیبت کے وقت صدقہ وخیرات دیتے ہیں"، یعنی جن کا اللہ تعالیٰ پہ اتنا یقین نہیں بھی ہے وہ بھی دیتے ہیں"۔ اگر بلا ایسی شے ہے کہ وہ ٹل نہیں سکتی تو پھر صدقہ خیرات سب عبث ہو جاتے ہیں"۔(م 5/ 177)

(خ ج 26نومبر 2004ء)